نظـــرات

بر صغیر میں مسلمانوں کی اجتماعی "جد و جہد بارآور ہوئی اور دنیا کے نقشے پر ایک نئی مسلم ریاست نے ابھر کر پاکستان کا نام پایا - تحریک پاکستان کے پیچھے جو عوامل کار فرما تھے ان میں سب سے زیادہ اہمیت اسلام اور دو قومی نظریے کو حاصل تھی - سقوط ڈھاکہ نے نظریۂ پاکستان کے مخالفین کو موقع فراہم کر دیا اور وہ یہ پروپگنڈہ کرنے لگے کہ پاکستان کی بنیاد غلط تھی ، قوم مذہب سے نہیں وطن سے بنتی ہے - یہ آواز کوئی نئی نہیں - یہ آواز اس وقت بھی بلند کی گئی تھی جب بر صغیر کے مسلمانوں نے ایک علیحدہ خطۂ زمین کا مطالبہ کیا تھا - اغیار اور اعدائے اسلام تو ابتدا ہی سے پاکستان کے مخالف تھے - سقوط ڈھاکہ کے بعد نظریۂ پاکستان کے حامیوں میں سے بھی بعض لوگوں کا یقین متزلزل ہو گیا - اور ان کے دلوں میں شیطان یہ وسوسہ اندازی کرنے لگا کہ خدانخواستہ پاکستان کی بنیاد غلط تھی -

اس خیال کا بطلان ایک بدیہی حقیقت ہے جس کو ثابت کرنے کے لئے کسی برہان یا دلیل کی ضرورت نہیں - جب تک صفحۂ ہستی پر اسلام موجود ہے اس بداہت کا انکار سورج پر خاک ڈالنے کے مترادف ہے - ابھی تو کروڑوں کی تعداد میں اسلام کے نام لیوا موجود ہیں ، اگر دنیا میں ایک مسلمان بھی باقی نہ رہے (حاشا و کلا) تو بھی یہ حقیقت اپنی جگہ ثابت و موجود رہے گی کہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے والوں کی قومیت سب سے الگ ہوتی ہے - الکفر ملۃ" واحدۃ - فما بعد الحق الا الضلال - بر صغیر کیا سارے عالم میں بنیادی طور پر قومیں دو ہیں ، مسلم اور غیر مسلم ، اس لئے دو قومی نظریہ ایک آفاقی نظریہ ہے - حق و باطل کی تقسیم اور کفر و اسلام کا امتیاز خود کائنات کے خمیر میں ہے - یہ ضمیر کن فکاں ہے - اور اس کی بنیاد پر دو قومی نظریہ ہر زمانے میں ایک ناقابل تردید حقیقت رہے گا - جو لوگ اس نظریے کا انکار کرتے ہیں وہ یا تو بدنہاد اور بداندیش ہیں یا پھر جاہل اور نادان ہیں - نادان ، اسلام کو دیگر مذاہب کی طرح فقط ایک مذہب سمجھتے ہیں اس لئے اس خیال خام کا اظہار کرتے ہیں کہ

(باقی صفحہ ٦٥٧ پر)